مانمن خبریں

نمبر 89_یکم مارچ 2020

پینگ مانمن ڈیف چرچ
خدا کی قدرت، محبت اور شادمانی سے لبریز ہے

پینگ مانمن ڈیف چرچ پینگ ملائشیا میں واقع ہے۔ اور یہاں پاسٹر جونگ ہُون جی خدمت پر ہیں۔

ایک ایسی عبادت گاہ میں جو آسمان جیسی خوبصورت اور منور ہے، اس کی کلیسیائی جماعت ایک خاندان کی طرح سے ہے۔ وہ خوشی کے ساتھ گیت گاتے اور چرچ کے مختلف کاموں میں لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ایسے لگتا ہے وہ شادمان اور روح سے معمور ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ یہ چرچ خدا کی محبت اور خداوند کے فضل اور پاک روح کے کاموں سے بھرپور ہے۔

انٹر نیٹ پر وہ براہِ راست مانمن سینٹرل چرچ اور دانی ایل دعائیہ میٹنگ کی کئی عبادات میں شریک ہوتے ہیں جن کا ترجمہ اشاروں کی زبان میں کیا جاتا ہے۔ خدا کے کلام کے لئے شکریہ، ان کی روحوں کی تجدید ہوئی ہے، ان کا ایمان بڑھتا ہے اور وہ آسمانی امید سے سرشار ہیں۔

سب سے بڑھ کر یہ کہ، ڈاکٹر جے راک لی کی دعا سے انہیں ان کی سماعت واپس مل گئی، ورنہ ہو سکتا ہے کہ وہ اپنی زندگیاں سماعت کی محرومی کے ساتھ ہی گزار دیتے۔ اس کے علاوہ ان کے دل کی مرادیں بھی پوری ہوتی ہیں۔

گوئینگ (خاتون، عمر 28 سال)، پیدا ہوتے ہی قوتِ سماعت سے محروم تھیں، لیکن ان رومالوں کے ساتھ دعا کروانے کے بعد جن پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی ہوئی تھی ان کے دونوں کانوں کی سماعت واپس مل گئی۔ پنگ پوریم (خاتون، عمر 49)، کو 44 سال میں قوتِ سماعت واپس ملی اور ینگ (خاتون، عمر 54 سال) کو بھی 40 سال میں سماعت واپس ملی۔ ربیقہ (خاتون، عمر 51 از جرمنی) اپنے بائیں کان سے سنائی دینے لگا اور ان کو کینسر سے بھی شفا مل گئی۔

ڈیکن جوزف لمبنگ فل (36)، اچھی نظر پا لینے کے بعد اب چشمہ نہیں لگاتی ہیں۔ ڈیکنیس تونگشوائینگ (41) کو ڈاکٹر جے راک لی کی دعا سے ماں بننے کی برکت ملی۔

انٹر نیٹ پر سوشل میڈیا کے ذریعہ دنیا بھر میں لواہیاں پھیلتی ہیں اور اب چرچ کو بیداری کا تجربہ ہو رہا ہے۔ اس کا آغاز 20 ارکان کے ساتھ ہوا تھا لیکن اب اس میں 22 ممالک سے 500 سے زیادہ ارکان ہیں۔ اس کی سماعت سے محروم افراد کے لئے منسٹری تھائی لینڈ، چین، ڈنمارک، فیرو جزائر، فرانس، آسٹریا، رومانیا، امریکہ، کینیا، برازیل، انڈیا، کینیڈا، آسٹریلیا، اور دنیا بھر کے دیگر مقامات تک پھیل رہی ہے۔

روحانی محبت (11)

محبت بدکاری سے خوش نہیں ہوتی

محبت صابر ہے اور مہربان۔ محبت حسد نہیں کرتی۔ محبت شیخی نہیں مارتی اور پھولتی نہیں۔ نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ جھنجھلاتی نہیں۔ بدگمانی نہیں کرتی۔ بدکاری سے خوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خوش ہوتی ہے (1- کرنتھیوں 13: 4-6)۔

سینئر پاسٹر ریورنڈ جے راک لی

زیادہ امکان اس بات کا ہے کہ ترقی یافتہ ممالک میں دیانتدار افراد ترقی پذیر ممالک کی نسبت زیادہ ترقی اور کامیابی پاتے ہیں، جہاں جرائم کی شرح نہایت بلند ہوتی ہے۔ بدکاری کا قوموں کے عروج و زوال کے ساتھ قریبی تعلق بھی ہے۔ اسی وجہ سے اسے قوموں کو ہلاک کرنے والی بیماری بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ شخصی زندگیوں پر اس کے گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

بدکاری سے خوش نہ ہونا بھی "بدگمانی نہ کرنے" جیسا ہی ہے لیکن یکساں نہیں ہے۔ بدگمانی نہ کرنے کا مطلب ہے کسی طرح کی بدی نہ رکھنا جبکہ بدکاری سے خوش نہ ہونا کا مطلب ہے نامناسب کاموں سے ناخوش ہونا جو ظاہری طور پر کی جاتی ہیں اور کسی بھی برے کام میں شریک نہ ہونا۔

1۔ بدکاری سے خوش نہ ہونا

فرض کریں آپ کسی ایسے دوست سے حسد کرتے ہیں جو امیر ہے۔ آپ سوچتے ہیں کہ وہ بہت شیخی مارتا ہے، اس لئے اب آپ اس کا برا چاہتے ہیں اور یہ کہ وہ کنگال ہو جائے۔ یہ بدی کی سوچ ہے۔

پھر، وہ امیر شخص کسی جھانسے میں آ جاتا ہے اور واقعی کنگال ہو جاتا ہے۔ اب، آپ خوش ہیں اور سوچتے ہیں کہ وہ اسی لائق تھا۔ یہ بدکاری سے خوش ہونا ہے۔ مزید یہ کہ اگر آپ برے کاموں میں شریک ہوتے ہیں تو اس کا مطلب ہے عملی طور پر بدکاری سے خوش ہونا۔

اس کے علاوہ عوامی معیار میں بھی بدکاری پائی جاتی ہے۔ اس کا مطلب ہے دھوکا بازی اوراپنے خون پسینے کی جائز روزی کمانے کی بجائے دولت حاصل کرنے کے لئے دوسروں کے ساتھ نوسر بازی کرنا۔

یہاں تک کہ وہ قانون شکنی کر کے اور جائز عمل کو رد کر کے اپنا فائدہ چاہتے ہیں۔ اگر کوئی جج رشوت لیتا ہے اور ناجائز سزا سناتا ہے تو یہ ہر شخص کی نگاہ میں بدکاری ہی ہے۔

بعض تاجر ناپ تول میں دھوکا کرتے ہیں، یا زیادہ منافع کمانے کے لئے گھٹیا معیار کی چیزیں استعمال کرتے ہیں۔ ان کی توجہ کم وقت میں منافع کمانے پر ہوتی ہے خواہ اس کے لئے دوسروں کے احساسات داؤ پر لگ جائیں۔ وہ بڑی ہوشیاری کے ساتھ دھوکا بازی کرتے ہیں۔ ایسے کئی لوگ ہیں جو دھوکا دینے کی کوشش کرتے ہیں تا کہ ناراستی سے کچھ کما لیں۔ اب آپ کس طرح کے شخص ہیں؟

فرض کریں آپ سرکاری ملازمت کرتے ہیں۔ آپ اپنے کسی قریبی دوست کو دیکھتے ہیں کہ وہ غیر قانونی طریقے سے بہت دولت کما رہا ہے۔ اگر اس کا پتہ چل جائے تو سزا بھی سخت ہو گی۔ فرض کریں وہ آپ کو ایک بڑی رقم اس مقصد سے دیتا ہے کہ آپ کسی کو نہ بتائیں اور اسے اپنے کام سے کام رکھیں۔ وہ کہتا ہے کہ وہ حالات بہتر ہو جانے پر آپ کو مزید رقم بھی دے گا۔ دراصل آپ کے گھر میں مسائل ہیں اور آپ کو پیسے کی ضرورت بھی ہے۔ اس طرح کی صورت حال میں آپ کیا کریں گے؟

آئیں ایک اور صورت حال کو دیکھیں۔ ایک دن، آپ کے بینک اکاؤنٹ میں آپ کی توقع سے زیادہ رقم ہوتی ہے۔ ٹیکس لینے والا ادارہ غلطی کرتا ہے اور اس نے درست رقم نہیں لی۔ کیا آپ یہ سوچ کر خوش ہوں گے کہ آپ کو ان کی غلطی کی وجہ سے فائدہ مل گیا ہے؟

2- تواریخ 19: 7 کہتی ہے کہ، "پس خداوند کا خوف تم میں رہے۔ سو خبرداری سے کام کرنا کیونکہ خداوند ہمارے خدا میں بے انصافی نہیں ہے اور نہ کسی کی رواداری نہ رشوت خوری ہے"۔ خدا کامل منصف ہے۔ اس میں ذرہ بھی بدی نہیں ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ہم انسان کو دھوکا دیں لیکن خدا کو دھوکا نہیں دے سکتے۔ ہمیں استقامت کے ساتھ اور دیانتداری کے ساتھ خدا کی تعظیم کرتے ہوئے زندگی گزارنی چاہئے۔

جب ابرہام کے بھتیجے کو اسیر کر لیا گیا تو ابرہام نے نہ صرف اپنے بھتیجے کو چھڑوایا بلکہ شہر سدوم کے سب لوگوں کو بھی۔ ابرہام نے شاہِ سدوم کے لئے یہ احسن کام کیا تھا۔ بادشاہ بہت خوش ہوا اور اس نے ابرہام کو بہت تحائف پیش کئے اور مالِ غنیمت بھی، لیکن ابرہام نے اس کو لینے سے انکار کیا (پیدائش 14: 22-23)۔

جب اس کی بیوی سارہ کا انتقال ہو گیا تو زمین کے مالک نے اسے زمین دینے کی پیش کش کی لیکن ابرہام نے پوری قیمت ادا کرنے سے پہلے وہ زمین نہ لی۔ یہ مستقبل میں کسی بھی بدمزگی سے بچنے کے لئے تھا۔ وہ کوئی ایسا فائدہ یا منافع لینا نہیں چاہتا تھا جو جائز طور سے کمایا نہ گیا ہو۔

جو لوگ خدا سے محبت رکھتے ہیں اور خدا ان سے محبت رکھتا ہے وہ کبھی ایک دوسرے کو تکلیف نہیں پہنچاتے اور قانون شکنی کر کے اپنا نفع نہیں چاہتے۔ وہ جو کچھ جائز کماتے ہیں اس سے زیادہ اور کچھ نہیں چاہتے ۔جو لوگ بدکاری سے خوش ہوتے ہیں ان میں خدا کے لئے اور اپنے پڑوسی کے لئے کوئی محبت نہیں ہوتی۔

2۔ بدکاری سے خوش ہونے کے نتائج

خدا کی نظر میں بدکاری عمومی نظریات سے تھوڑی سی مختلف ہے۔ یہ محض قانون شکنی نہیں یا دوسروں کو تکلیف پہنچانا نہیں بلکہ ہر گناہ جو خدا کے کلام کی خلاف ورزی ہے۔

جب دل کی بدی عمل بن جاتی ہے تو یہ گناہ ہے۔ بدکاری بالخصوص جسم کے کام ہیں جو گنہگار فطرت کی ظاہری شکل ہیں جیسے کہ حسد اور بغض وغیرہ۔ اسی وجہ سے بدکاروں کے لئے نجات پانا مشکل ہے (1-کرنتھیوں 6: 9-10)۔

عکن نے بدکاری کو پسند کیا اور خود کو ہلاکت کی راہ پر ڈالا۔ اس نے بچپن ہی سے وہ کام دیکھے تھے جو خداوند خدا نے اپنے لوگوں کے لئے کئے تھے۔ اسے معلوم تھا کہ خدا نے دن میں بادل کے ستون اور رات کو آگ کے ستون میں ان کی راہنمائی کی تھی۔ اس نے دریائے یردن کے بہتے پانی کو رکتے اور شہر یریحو کو مسمار ہوتے دیکھا تھا۔

اسے وہ تمام وجوہات اچھی طرح معلوم تھیں کہ یشوع نے یریحو سے کسی بھی طرح کا مالِ غنیمت لینے سے کیوں منع کیا تھا کیونکہ وہ چیزیں خدا کو دینا مقصود تھیں۔ بہر حال، جب اس نے یریحو کی چیزوں کو دیکھا تو اس میں لالچ آ گیا اور وہ خود پر قابو نہ رکھ سکا۔

وہ سادہ بیابانی زندگی اور دھول مٹی کا عادی تھا اور جب اس نے یریحو کی چیزوں کی چمک دمک دیکھی تو اس کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔ جب اس نے خوبصورت چادر اور چاندی اور سونا دیکھا تو خدا کے کلام اور یشوع کی نصیحت کو بھول گیا۔ اس نے وہ چیزیں لیں اور چھپا دیں۔

اس کے گناہ کی وجہ سے اسرائیل کو شہر عی کے خلاف جنگ میں شکست ہوئی۔ آخر کار اس کی بدکاری ظاہر ہو گئی اور پھر اس کو اور اس کے خاندان کو سنگسار کیا گیا۔ ان پتھروں کا ڈھیر وادی اخور کہلاتا ہے جو کہ لعنت کی علامت ہے۔

اس کے علاوہ ہم جانتے ہیں بلعام کو جس کی خدا کے ساتھ گفتگو ہوتی تھی۔ ایک دن بلق موآبی بادشاہ نے بلعام سے کہا کہ وہ بنی اسرائیل پر لعنت کرے۔ خدا نے بلعام سے کہا ان کے ساتھ مت جا اور تو ان لوگوں پر لعنت نہ کرنا کیونکہ وہ مبارک ہیں (گنتی 22: 12)۔

بلعام نے خدا کی بات سنی اور پہلے تو شاہِ موآب کی درخواست کو رد کر دیا۔ بہر حال، جب بادشاہ نے سونا چاندی اور بیش قیمت چیزیں بھیجیں تو اس کی سوچ بدل گئی۔ آخر کار اس نے بادشاہ کو سکھایا کہ بنی اسرائیل کو کس طرح مشکل میں ڈالا جا سکتا ہے۔ نتیجہ میں بنی اسرائیل نے بتوں کی قربانیاں کھائیں اور فسوں گری کی۔ انہیں ایک بڑی مصیبت کا سامنا کرنا پڑا۔ بعد ازاں بلعام کو تلوار سے قتل کیا گیا۔ یہ نتیجہ اس وقت نکلتا ہے جب بدکاری سے محبت بڑھ جاتی ہے۔

اگر ہم خدا کے فرزندوں کو بھی دیکھیں کہ وہ ناراستوں کی طرح بدی کے کام کر رہے ہیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ ہمیں نوحہ کرنا چاہیے، ان کے لئے محبت کے ساتھ دعا کریں اور خدا کے کلام کے مطابق جینے میں ان کی مدد کرنی چاہیے۔ بہر حال، بعض ایماندار ایسے لوگوں کے ساتھ یہ سوچ کر حد رکھتے ہیں کہ وہ اپنی مسیحی زندگیوں میں آسانی چاہتے ہیں۔ مزید یہ کہ اگر وہ ناراستی کے کاموں میں شریک ہوتے ہیں تو ہم بھی نہیں کہہ سکتے کہ خداوند سے محبت رکھتے ہیں۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو،

ہمارے خداوند یسوع کو ناراستوں اور گنہگاروں کو نجات دینے کیلئے مصلوب کیا گیا تھا (1- پطرس 3: 18)۔ ہمیں خدا کی طرف سے ایسی محبت ملی کہ یسوع مسیح کی مصلوبیت کی وجہ سے ہم نے نجات پائی۔ لہٰذا، ہمیں نہ صرف یہ کہ ناراستی کے کاموں سے باز رہنا ہے بلکہ خدا کے حکموں کو بھی ایسے ہی ماننا جیسے وہ ہیں۔

میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ ابرہام کی طرح خدا کے حقیقی فرزند بن جائیں جو بدکاری کے کاموں سے خوش نہیں ہوتے اور اس طرح فراوانی کی زندگی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گرو ڈونگ 3، گرو۔گو، سیول کوریا(08389)
فون 82-2-818-7047 فیکس 82-2-818-7048
ویب سائٹ www.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میل manminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث: خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر، اُس کی آمد ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرف یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال 17:25) "اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پائیں"۔(اعمال 4:12)

خصوصی الٰہی شفائیہ اجتماعات کے وسیلہ سے دنیا بھر میں قدرت بھرے کام

گزشتہ جمعہ ہر ماہ کی شب بھر کی خصوصی دعائیہ عبادت کا انعقاد کیا گیا۔ پاسٹر سُو جِن لی ان رومالوں کے ساتھ دعا کرتے ہیں جن پر سینئر پاسٹر ریورنڈ جے راک لی نے دعا کی ہوتی ہے (اعمال 19: 11-12)۔

جی سی این ٹی وی اور انٹرنیٹ نشریات کے وسیلہ سے جس میں یوٹیوب بھی ہے کوریا اور سمندر پار سے کئی شرکاء الٰہی شفا پاتے اور خدا کو جلال دیتے ہیں۔ یہاں دیگر ممالک سے کچھ گواہیاں ہیں۔

"میری بہن بدروح گرفتہ تھی لیکن اب وہ ٹھیک ہے"

بھائی سندیپ
(عمر 18، گورکھپور انڈیا)

میری بہن انیتا گزشتہ سال سے بدروح گرفتہ تھی۔ وہ بدکلامی کرتی اور خاندان کے ارکان کے سامنے چیختی چلاتی تھی اور چیزیں اٹھا اٹھا کر پھینکتی تھی۔

میں نے ٹونے ٹوٹکے کے لئے ہندو پنڈتوں کو بلایا اور جو کچھ انہوں نے کہا وہ میں نے کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ ٹھیک ہو جائے گی لیکن وہ بہتر نہ ہوئی۔ وہ خاندان کے ارکان کے لئے ناقابلِ بیان باتیں کرتی تھی۔ اس نے خود کشی کی کوشش بھی کی اور ہمیں اس کو باندھ کر رکھنا پڑتا تھا۔ جنوری 2018 میں میرے چچا نے یوٹیوب ہندی چینل اور جی سی این ٹی وی پر یسوع کا تعارف پایا۔ میں نے پاسٹر جان کِم کا رابطہ نمبر حاصل کیا اور جب کبھی میری بہن کو دورہ پڑتا تھا میں فون کر کے ان سے رومالوں والی دعا کرواتا تھا (اعمال 19: 11-12) جس سے وہ سکون پاتی تھی۔

تب سے میرے خاندان نے ریورنڈ جے راک لی کے وعظوں کا سلسلہ "صلیب کا پیغام" اور "دس احکامات" جی سی این ہندی چینل پر سنے۔ ہم نے اپنی بت پرستی اور دیگر گناہوں سے توبہ کی۔ جنوری 2019 میں ہم نے اپنے پڑوسیوں کے ساتھ مل کر جمعہ کی شب بھر کی عبادت مانمن سینٹرل چرچ یوٹیوب پر شرکت کی۔ اپنے کچھ پڑوسیوں کو شفا پاتے دیکھ کر میں بھی قائل ہو گیا کہ میری بہن بھی شفا پا سکتی ہے۔ فروری کے خصوصی دعائیہ حصہ میں ہم نے وعظ سنے اور دعا کی تا کہ وہ شفا پائے۔

22 فروری کو جب پاسٹر سُوجِن لی سے رومالوں والی دعا کر وا رہے تھے تو دعائیہ حصہ میں میری بہن نے آنسوؤں کے ساتھ توبہ کی اور پاک روح کی آگ پائی۔ بدروحیں اس میں سے نکل گئیں اور اب وہ بالکل ٹھیک ہے۔ ہالیلویاہ!

"آنکھ کے بائیں پپوٹے کا فالج ٹھیک ہو گیا"

تانگ بُن لیانگ
(عمر 37، پینانگ ملائشیا)

تقریباً پانچ چھ ماہ سے مجھے بائیں آنکھ کے پپوٹے کا فالج تھا۔ میں اپنی بائیں آنکھ پوری کھول نہیں سکتی تھی۔ ڈاکٹرز کا کہنا تھا کہ یہ دماغی کی کمزور کارکردگی کی وجہ سے ہے۔

کسی دوائی نے کام نہیں کیا اور یہ صورت حال آپریشن کا تقاضا کرتی تھی۔ بہرحال، اس گزشتہ جنوری کو میں نے خصوصی شفائیہ عبادت کے حصہ میں شرکت کی اور دعا کروائی۔ اگلے دن میں حیران رہ گئی کہ میں اپنی بائیں آنکھ پوری طرح کھول سکتی تھی۔

"میری نظر بہتر ہو گئی اور میں صاف دیکھ سکتی ہوں"

کاتالینا کوریڈور
(عمر 21 سال، بوگوٹا کولمبیا)

2018 سے قریب کی نظر کمزور ہونے کی وجہ سے میں تختہ سیاہ پر لکھے الفاظ پڑھ نہیں سکتی تھی۔ مجھے دستوں کی پہچان نہیں ہو پاتی تھی جو تھوڑے فاصلے سے مجھے سلام کر رہے ہوتے تھے۔

گزشتہ جنوری آخری جمعہ شب بھر کی دعائیہ عبادت میں میں نے اپنے گھمنڈ سے توبہ کی۔ اس وقت سے میں نے دعائیہ حصوں میں دعا کروائی اور اب تختہ سیاہ پر لکھے الفاظ صاف صاف دیکھ سکتی اور فاصلے سے لوگوں کے چہرے پہچان سکتی ہوں۔

"کانوں میں سیٹیاں بجنا بند ہو گئیں، اب میں صاف سن سکتی تھی!"

یانسی گارشیاہ
(عمر 30، سونسوناتے، ایل سیلوادور)

دسمبر 2018 میں، مجھے ٹھنڈ لگی اور بخار ہو گیا۔ میرے کان میں ناقابل برداشت درد شروع ہو گیا۔ اس وقت سے میرے بائیں کان کی قوت سماعت کم ہونا شروع ہوئی۔ یہاں تک کہ میرے کان میں سیٹیاں بجنے کی آوازیں آتی تھیں۔ میں نے اپنے حد اور نفرت سے توبہ کی جو دل میں تھی اور دعا کے وسیلہ سے انہیں دور کرنے کی کوشش کی۔ جنوری میں خصوصی دعائیہ حصہ میں، میرے بائیں کان کا درد اور سیٹیاں بجنا ختم ہو گیا اور میں صاف صاف سننے لگی۔

"ایک سال سال سے بند غدود سے شفا مل گئی"

جیہیو سیتو
(عمر 61 سال، یاماگاتا، جاپان)

سات سال پہلے سے میری دائیں آنکھ میں کچھ خرابی تھی۔ ڈاکٹر نے کہا کہ میری آنکھ کے عقبی غدود بند ہیں۔ آنسو آ سکتے تھے لیکن عمومی طور پر نہیں، اور اس کا کوئی علاج نہ تھا۔

بہرحال، جب میں نے جنوری میں شفائیہ حصہ میں بیماروں کے لئے ہونے والی دعا کروائی تو میں نے اپنی آنکھ میں ٹھنڈک محسوس کی۔ آنسو بہنے لگے اور جنوری میں دعا کروانے کے بعد اس میں مکمل شفا ہو گئی۔

"اب میں سن سکتی ہوں۔ میں اب گاڑیوں کے ہارن کی آوازیں سن سکتی ہوں"

کِیٹیپونگ ویسالچاپائی
(عمر 35 سال، بینکاک، تھائی لینڈ)

میں پیدائش ہی سے گونگی بہری تھی، اور میں ایک ویب کانفرنس سائیٹ کے ذریعہ سے جمعہ کی شب بھر کی دعائیہ عبادت میں شریک تھی۔

اس جنوری کو میں نے خصوصی دعائیہ شفائیہ حصہ میں دعا کروائی اور میرے بائیں کان کی سماعت بحال ہو گئی۔ میں گاڑیوں کے ہارن کی آوازیں بھی سن سکتی تھی۔ اس سے بڑھ کر یہ کہ میرے بائیں پیر کا درد بھی جاتا رہا جو مجھے ایک سال سے تھا اور بالکل غائب ہو گیا۔

"سوکیونگ آپ ہمیشہ کھلکھلاتی اور شادمان نظر آتی ہیں!"

میں اکثر یہ جملہ سنتی ہوں۔ میرے خیال سے اس کی وجہ یہ ہے کہ خدا باپ ہمیشہ میرے ساتھ ہوتا ہے۔ مجھ میں دوسروں سے بڑی کوئی خوبی نہیں ہے لیکن خدا مجھے واضح طور پر ملا کہ میں انکار نہیں کر سکتی۔

خدا کے فضل سے، میری زندگی کا ہر دن زمین پر ایک معجزہ ہے۔ میں فضل کو کیسے فراموش کر سکتی ہوں؟

مئی 1997 کو ایک دن جب میں 20 سال کی تھی، مجھے شدید سر درد اٹھا، اور میں بے ہوش ہو گئی۔ ایک ایمبولینس نے مجھے ہسپتال پہنچایا، جب میری آنکھ کی پتلیاں بے حس تھیں۔

میرا معائنہ کر کے بتایا گیا کہ مجھے دماغ میں رسولی ہے، اور اس کے ساتھ بھی کئی دیگر پیچیدگیاں اور مینیجائٹس بھی ہے جس کی وجہ سے مواد میرے دماغ میں پیدا ہو رہا ہے۔

فوری طور پر میرا آپریشن کیا گیا۔ چند دن بعد میں ہوش میں آئی، اور شدید درد کی وجہ سے میرا رونا نکل رہا تھا۔ لیکن میں زیادہ خوفزدہ تھی ان لوگوں کی اموات دیکھ کر جو میرے ساتھ انتہائی نگہداشت میں موجود تھے۔

چونکہ اس ہنگامی صورت حال میں سے نکلنے کا واحد طریقہ آپریشن تھا، اس لئے مجھے آپریشن کر کے رسولی نکالنے کیلئے ایک بڑے ہسپتال میں منتقل کر دیا گیا۔ بعد میں مجھے معلوم ہوا کہ چھوٹی رسولیاں پہلے ہی اعصاب تک پھیل چکی ہیں اور ڈاکٹرز نے صرف بڑی رسولی نکالی ہے۔ آپریشن کے بعد میرے ڈاکٹر نے مجھ پر زور دیا کہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں میں ان کو فورا فون کر لوں۔

میں اپنی ماں کی درخواست کے لئے شکر گزار ہوں کہ بستر پر مجھے انجیل کی خوشخبری مل گئی۔

میں تو شدید نقاہت اور سر درد کے باعث بیٹھ بھی نہیں سکتی تھی۔ میں چیزوں پر ٹھیک توجہ مرکوز نہیں کر سکتی تھی اور خود کو کشادہ رکھنا میرے لئے نہایت دردناک تھا۔

جب میں ہسپتال میں تھی تو کسی نے، جو میری ماں کو جانتا تھا، بتایا کہ ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سے الٰہی شفا ملتی ہے۔ اس شخص نے ڈاکٹر لی کے وعظ کے کیسٹ بھی دیئے "صلیب کا پیغام" اور میری ماں نے میری بیماری کے بستر پر وہ کیسٹ مجھے سنایا۔

جب میری ماں نے کہا "چلو مانمن چرچ چلتے ہیں جہاں الٰہی شفا کا کام ہوتا ہے" میں نے ان سے کہا کہ "میں تو چل بھی نہیں سکتی۔ میں کس طرح چرچ جا سکتی ہوں؟"

"میری زندگی کا ہر دن خدا کا معجزہ ہے"

ڈیکنیس سُکیونگ چو

(سیکنڈ کنعان مشن)

صلیب کا پیغام سننے کے بعد، بہر حال، ایمان کی کونپل پھوٹی۔ جب بھی میں ڈاکٹر جے راک لی کو بیماروں کے لئے دعا کرتے سنتی تو میں حسرت سے اس پر غور کرتی رہتی تھی۔ جب میں نے سنا کہ "دو ہفتہ کی خصوصی دعائیہ میٹنگ" ہے۔ تو فیصلہ کیا کہ مانمن سینٹرل چرچ جاؤں کی کیونکہ ڈاکٹر جے راک لی خدا کے کلام کی خوب وضاحت کرتے ہیں اور بیماروں کے لئے پوری قوت سے دعا کرتے ہیں۔ اس سے پہلے میں گرتی پڑی ہسپتال پہنچی تھی لیکن مجھے حیرت ہوئی کہ میں بس میں چرچ جا سکتی تھی۔

پاک روح کی آگ مجھ پر آ گئی میں ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کیلئے شکر گزار ہوں۔

5 مئی 1997 کو، میں نے مانمن سینٹرل چرچ کی مرکزی عبادت گاہ میں قدم رکھا، مجھے کسی بھی جگہ شادمانی محسوس نہ ہوئی۔ جب ڈاکٹر جے راک لی نے صوبہ دار کے ایمان کے بارے میں پیغام دیا تو میں نے ایمان رکھا کہ مجھے شفا ہو گئی ہے۔ جب انہوں نے الطار پر سے بیماروں کے لئے دعا کی تو میرا پورا بدن تپ گیا، اور بہت پسینہ آیا۔ دعا کے بعد، مجھے ایسا لگا جیسے میں اڑ رہی ہوں۔

ایک بار جب میں اپنی شفا پر قائل ہو گئی تو میں نے چاہا کہ پورے طور سے خداوند پر توکل کروں۔ اس وقت میں نے مریضوں کا ہنگامی حالت والا کارڈ بھی ایک طرف پھینک دیا، ایمرجنسی نمبر اور کئی ادویات بھی پھینک دیں، جو ڈاکٹر نے مجھے دی تھیں۔ مجھے نہیں معلوم میں اتنی دلیر کیسے ہو گئی تھی۔ میرا خیال ہے کہ بالکل خداوند کے فضل سے تھا۔

ہر عبادت میں مجھے فضل ملتا تھا۔ تیسرے دن، مجھے وہ وقت یاد آیا جب میں نے اپنی ماں کی یہ پُرزور درخواست نہ سنی کہ میں خداوند پر ایمان لاؤں۔ میں نے پوری طرح سے توبہ کی۔

بیماروں کی دعا کے بعد سینئر پاسٹر نے ہر مریض کے لئے انفرادی طور پر دعا کی۔ جیسے ہی انہوں نے میرے سر پر ہاتھ رکھے تو مجھے سر سے پاؤں تک کوئی چیز اپنے بدن میں سرائیت کرتی محسوس ہوئی۔

میں کھڑی ہو گئی اور حمد کے گیت گانے لگی جبکہ اپنے ہاتھوں سے ایسے تالیاں بجا رہی تھی جیسے میں کبھی بیمار تھی ہی نہیں۔ میں اب بیٹھے بیٹھے گیت نہیں گا سکتی تھی، میں پاک روح سے بھرپور تھی۔

دماغ کی رسولی سے شفا کے بعد شادمان زندگی

بیداری کی عبادت کے آخری دن میرا طبّی معائنہ تھا۔ معائنہ کے بعد میرے ڈاکٹر نے غیر یقینی کی کیفیت میں میرے چارٹس کو دوبارہ دیکھا اور کہا، "اچھی بات ہے سُنکیونگ!

یہ بہت اچھی بات ہے "سینکیونگ" چارٹ میں ظاہر ہوا تھا کہ اب میری رسولی بہت چھوٹی ہو گئی ہے۔

پوری طرح شفا پانے کیلئے میں پوری طرح خدا سے لپٹ گئی اور مانمن دعائیہ سینٹر میں شفائیہ میٹنگ اور دانی ایل دعائیہ میٹنگ میں شرکت کرنے لگی۔

سردرد ختم ہو گیا اور میری نظر بھی بحال ہو گئی، تمام علامات جاتی رہیں۔ ہالیلویاہ!

میں اپنے پوری شفا پر قائل ہو گئی تھی۔ مجھے ایسے لگ رہا تھا جیسے بادلوں پر چل رہی ہوں۔ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ آیا یہ حقیقت ہے یا نہیں۔ میں صرف اتنا ہی کہہ سکی کہ "میں شادمان ہوں"۔

ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سے خدا نے مجھے بیماریوں سے شفا دی جو کہ اس دنیا کی طبّی سائنس کے ساتھ ٹھیک نہیں ہو سکتی تھیں۔ مانمن کے بے شمار اراکین کو اس طرح سے خدا کے فضل کا تجربہ ہوا تھا۔ یہاں تک کہ انہوں نے خدا کی قدرت کو دیکھا جس سے تیز بارشیں ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے بعد تھم گئی تھیں۔ ان رومالوں کے وسیلہ سے شفا کا کام جن پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی ہوئی تھی ساری دنیا میں رونما ہو رہے ہیں۔ میں زندہ خدا پر کیسے ایمان لا سکتی ہوں؟

میں خدا باپ کو اور خداوند کو سارا جلال دیتی اور شکر گزار ہوں جس نے مجھے دعا کے وسیلہ سے دماغ کی رسولی سے خدا کی قدرت سے شفا دی اور مجھے برکت دی کہ 23 سال کے بعد شادمان زندگی گزار سکوں۔ علاوہ ازیں، سینئر پاسٹر، آپ کا شکریہ کہ میرے لئے دعا کی۔ مجھے آپ سے پیار ہے!

"میری وہ قوتِ سماعت واپس مل گئی جو چار سال کی عمر میں جاتی رہی تھی"

میری کارمن
(29، وینز ویلا)

جب میری عمر چار سال کی تھی، میں گر گئی اور میرے سر پر چوٹ لگی۔ دھیرے دھیرے میری سماعت ختم ہو گئی، اور تشخیص میں مجھے بتایا گیا کہ سماعت کی خرابی ہے۔

گزشتہ ستمبر 2019 کو، میری سہیلی نے مجھے پینگ مانمن ڈیف چرچ ملائشیا کے بارے میں بتایا اور میں نے پینگ مانمن ڈیف چرچ میں عبادت میں شرکت کی۔ اس کا زُوم کے ذریعہ (آن لائن ویڈیو کانفرنس پروگرام) اشاروں کی زبان میں ترجمہ کیا گیا تھا۔ مجھے وہاں قوتِ سماعت سے محروم متعدد افراد کو دیکھ کر حیرت ہوئی۔

چونکہ میرا تعلق ایک مسیحی خاندان سے تھا، میں نے مختلف چرچز میں کئی وعظ سنے ہوئے تھے لیکن انہوں نے میرے دل کو کبھی متاثر نہیں کیا تھا۔ لیکن مانمن کے پیغامات مختلف تھے۔ وہ سادہ اور صاف تھے، تو بھی نہایت روحانی تھے۔ مجھے خدا کا بہت فضل ملا اور مجھے اس کا اور بھی زیادہ شوق ہوا۔

پس، میں نے اتوار کی عبادت، جمعہ کی شب بھر کی عبادت، بدھ کی عبادت اور دانی ایل کی دعائیہ عبادت میں آن لائن شرکت شروع کر دی۔ ایک دن ایک عجیب کام میرے ساتھ ہوا جب میں نے ڈاکٹر جے راک لی سو بیماروں کے لئے کی جانے والی دعا کروائی، اتوار کی عبادت کے بعد یکم دسمبر 2019 کو پہلے دن۔

میں ایمان کے ساتھ دعا کروا رہی تھی اور آمین بھی کہہ رہی تھی۔ مجھے اپنے کانوں میں بہت حرارت محسوس ہوئی اور اب مجھے آوازیں سنائی دینے لگی تھیں۔ ہالیلویاہ!

بعد ازاں، میں ٹی وی کی آواز اور دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز بھی سن سکتی تھی۔ مجھے اور بھی حیرانی ہوئی کہ گاڑی کا ہارن بھی سن سکی۔ جو آوازیں میں سن رہی تھی وہ بلند سے بلند تر ہوتی جا رہی تھیں۔ ایک ہسپتال میں 12 دسمبر کو میرا معائنہ کیا گیا اور ایک ڈاکٹر نے تصدیق کی کہ میری قوتِ سماعت میں واضح اضافہ ہوا ہے۔

اب، میں بارش کے قطروں کی آواز، فون کی گھنٹی کی آواز سن سکتی ہوں۔ میں ڈاکٹر جے راک لی کی آواز سن سکتی ہوں جب وہ بیماروں کے لئے دعا کرتے ہیں۔ میں مختلف آوازوں کے درمیان امتیاز کر سکتی ہوں۔ ہر بار جب میں خدا کا پیغام سنتی اور توبہ کرتی ہوں تو میری قوتِ سماعت مزید بہتر ہو جاتی ہے۔ میں سارا جلال خدا باپ کو دیتی اور شکر گزار ہوں۔ میں ڈاکٹر جے راک لی کی بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے میرے لئے دعا کی۔

قوتِ سماعت کا معائنہ

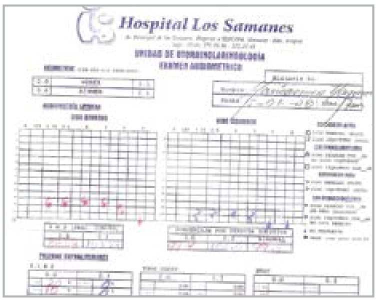

دعا سے پہلے:
2008 میں معائنہ سے ظاہر ہو رہا ہے کہ میرے دونوں کانوں میں سماعت کی کمزوری تھی۔

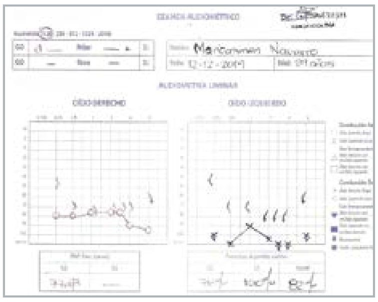

دعا کے بعد:
2019 میں معائنہ ہوا جس میں ظاہر ہو رہا ہے کہ میرے دونوں کانوں کی سماعت بہت بہتر ہو گئی ہے۔